مولانا شیخ محمد عادل ربانی

گناہ کو مت جھٹلاؤ بلکہ توبہ کرو

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستاني، شیخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر في الجمعیة.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں: **"الدِّين النَّصِيحَة"**، "مذہب نصیحت ہے۔" دین نصیحت پر قائم ہے۔ نصیحت کا مطلب ہے اچھی (بھلائی کی) بات بتائی جائے۔ اگر لوگ کچھ پوچھیں، مشورہ چاہیں یا کوئی رائے مانگیں، پھر انہیں بہترین مشورہ دو۔ دین یہ نہیں کہ غلط بات کہی جائے بلکہ لوگوں کو نصیحت دی جائے اور انہیں صحیح راستہ دکھایا جائے۔

کچھ لوگ کہہ سکتے ہیں: "نہیں، مجھے یہ پسند نہیں ہے۔" اگر وہ ایسا کہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نصیحت لینا نہیں چاہتے۔ اور یہ بھی فرمایا گیا ہے: "من لم یقبل النصیحة حلت الندامة" ــ جو شخص نصیحت قبول نہیں کرتا اسے آخر میں پچھتانا پڑتا ہے۔ الله عزوجل نے ہمارے رسول ﷺ کے سبب ہمیں دین دکھایا ہے۔ اس ﷻ نے ہم پر سب کچھ واضح کر دیا ہے: اچھائی، برائی، گناہ اور ثواب۔ دین کے اصول ہیں، آداب ہیں، فرائض ہیں وغیرہ بھی۔

یقیناً، زیادہ تر لوگ سب کچھ نہیں کر سکتے، وہ جتنا ممکن ہو اتنا کرتے ہیں۔ اور الله ﷻ معاف کرتا ہے۔ الله عزوجل لوگوں کو معاف کر دیتا ہے۔ اسی لیے یہاں ایک اہم مسئلہ ہے۔ وہ کہتے ہیں: "میں نہیں کر سکتا، الله ﷻ مجھے معاف کرے۔ میں نے گناہ کیا، الله ﷻ مجھے معاف کرے۔" لیکن اگر وہ کوئی کام کرے اور پھر کہہ دے: "نہیں، میں یہ قبول نہیں کرتا،" پھر معاملہ بدل جاتا ہے۔ چیزیں بگڑ جاتی ہیں۔ ہم گناہگار ہیں؛ ہم یہ جانتے ہیں۔ ہم گناہ کرتے ہیں، الله ﷻ ہمیں معاف فرمائے۔ ہم توبہ کرتے ہیں اور استغفار کرتے ہیں۔ لیکن اگر ہم گناہ پر بضد قائم رہیں اور کہیں: "نہیں، یہ میرے لیے گناہ نہیں ہے۔" حالانکہ الله عزوجل نے اپنے رسول ﷺ کے ذریعے ہمیں بتایا ہے کہ وہ گناہ ہے۔ اگر کوئی اسے قبول کرنے سے انکار کرے تو اس نے ایک بدترین گناہ کیا ہے، الله ﷻ انہیں معاف فرمائے۔ پھر معاملہ خراب ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر انسان اپنے گناہ یا غلطی کو جانتا ہے اور لوگوں سے معافی بھی مانگتا ہے تو اسے معاف کر دیا جائے گا۔ لیکن اگر وہ اصرار کرے اور ماننے سے انکار کرے تو وہ معاملے کو مزید بگاڑ دے گا۔

لہٰذا، الله عزوجل کے حکم کے سلسلے میں بحث کرنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ گناہ گناہ ہوتا ہے۔ ہم سب گناہگار ہیں۔ الله ﷻ ہمیں معاف کرے۔ لیکن ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ گناہ "گناہ نہیں ہے۔" یہی

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

بات اہم ہے۔ اس میں ہمیں احتیاط کرنی چاہیے۔ لوگوں کو اس بات پر توجہ دینی چاہیے۔ چھوٹے گناہ ہیں اور بڑے گناہ ہیں۔ گناہ کرنے والے شخص کو کہنا چاہیے: "ہم سے گناہ ہوا ہے، اللہ ﷻ ہمیں معاف فرمائے۔" اسے توبہ کرنی چاہیے اور معافی طلب کرنی چاہیے۔ وہ گناہ پھر معاف ہو جائے گا۔ لیکن اگر تم کہتے ہو: "نہیں، یہ گناہ نہیں ہے،" پھر اللہ ﷻ تمہیں معاف نہیں کرے گا۔ کیونکہ تم نے معافی نہیں مانگی۔ اگر تم معافی طلب کرتے ہو تو پھر وہ ﷻ تمہیں معاف کر دے گا۔ لیکن تم یہ نہیں کہہ سکتے: "یہ گناہ نہیں ہے۔ اللہ ﷻ جسے گناہ کہتا ہے اور تم کہو کہ وہ گناہ نہیں ہے۔" پھر اس سے تم صرف اپنے آپ کو نقصان پہنچاتے ہو۔ اللہ ﷻ ہم سب کو معاف فرمائے۔ اللہ ﷻ ہمیں حق کو قبول کرنے والوں میں شامل کرے، اِن شاء اللہ۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۲۹ ستمبر ۲۰۲۵ / ۰۷ ربیع الآخر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویة أکبابا، اسطنبول